اِستخـــــارہ

مشکلات سے چھٹکارہ

ملک التحریر علامہ محمد یحیٰ انصاری اشرفی

شیخ الاسلام اکیڈمی حیدرآباد

23-2-75/6 مغلپورہ ۔ حیدرآباد - اے پی

Rs. 8

استخارہ کی تعلیم وفضیلت

انسان کا علم ناقص ہے اور اُس کے ذرائع علم بھی محدود اور ناقص ہیں ۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ہم کچھ کرنا چاہتے ہیں اور سمجھ میں نہیں آتا کہ کریں یا نہ کریں اور کریں تو کیسے کریں ۔۔ ایک عجیب کشمکش کی کیفیت ہوتی ہے ۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے لئے نمازِ استخارہ کی تعلیم فرمائی ۔ کسی کام کے کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ سے رہنمائی اور مدد طلب کرنے کو استخارہ کہا جاتا ہے ۔ استخارہ کی رُوح یہ ہے کہ بندہ اپنی عاجزی کا احساس رکھتے ہوئے اور لاعلمی کا اعتراف کرتے ہوئے اپنے قادرِ مطلق اور علیم وخبیر مالک سے رہنمائی اور مدد چاہے اور اپنا معاملہ اُس کے سپرد کردے ۔ استخارہ کرنے والا گویا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں التجا کرتا ہے کہ اے علام الغیوب مجھے اشارہ فرمادے کہ یہ کام میرے حق میں بہتر ہے یا نہیں ۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ اے انس ! جس کام کے کرنے کا تو ارادہ کرے تو اس کے متعلق اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سات مرتبہ استخارہ (طلب خیر ومشورہ) کرو اور جو تیرے دل پر القا ہو اُس پر عمل کرلے ان شآء اللہ وہی تیرے لئے بہتر ہوگا ۔ استخارہ کی فضیلت حدیثوں میں بہت آئی ہے ۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جو استخارہ کرلیا کرے وہ کبھی شرمندہ نہ ہوگا اور نہ نقصان اُٹھائے گا (الطبرانی) استخارہ کرنا نیک بختی کی علامت ہے استخارہ نہ کرنا بدقسمتی ہے (ترمذی)

حضور ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اس طرح استخارہ سکھاتے تھے جس طرح قرآن کریم کی سورتیں سکھاتے ۔ (بخاری، ابو داؤد) اس لئے زندگی کے اہم کام یعنی تلاش مرشد، حج کا سفر، عام سفر، تعمیر عمارت، نکاح، تجارت کا آغاز کسی کام میں شرکت، ملازمت یا سواری کی خرید وفروخت وغیرہ اُمور کے بارے میں استخارہ کرلینا بہتر ہے ۔

مختصر استخارہ : حضور ﷺ جب کسی کام کا ارادہ فرماتے تو یہ مختصر دُعا فرمایا کرتے **اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی اِخْتِیَـــارِیْ** اے اللہ میرے لئے پسند کر اور اختیار کر، مجھے میرے اختیار کے سپرد نہ کردے ۔ (ترمذی)

نمازِ استخارہ : دو رکعت نفل پڑھے، مستحب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد **قل یٰایھا الکٰفرون** اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد **قل ھو اللـہ احد** پڑھے ۔ (نظام شریعت) سلام پھیر کر دُعائے استخارہ پڑھے، مستحب یہ ہے کہ اس دُعا کے اوّل وَ آخر درود شریف پڑھے، دن میں روزہ رکھے تو بہتر ہے ۔

دُعا میں **ھٰذَا الْاَمْرَ** کی جگہ اس کام کا نام لیا جائے جس کے کرنے کا ارادہ ہو ۔ بعض مشائخ سے منقول ہے کہ دُعا پڑھ کر باطہارت قبلہ رُو سو جائے اگر خواب میں سفیدی یا سبزی دکھائی دے تو وہ کام

بہتر ہے اور اگر سیاہی یا سرخی دکھائی دے تو وہ کام بُرا ہے اُس سے بچے۔ (ردّ المختار۔ بہار شریعت) بہتر یہ ہے کہ سات بار استخارہ کرے۔ استخارہ کے بعد بھی تذبذب کی کیفیت باقی رہے تو استخارہ بار بار کیا جائے یہاں تک کہ یکسوئی حاصل ہو جائے اور دل ایک طرف لگ جائے۔ یہ بات یاد رہے کہ استخارے کا وقت اسوقت تک ہے کہ ایک طرف رائے پوری نہ جم چکی ہو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاسْتَقْدِرُ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۚ اَللّٰھُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرِ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ ۚ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَ ھٰذَا الْاَمْرِ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ

ترجمہ : اے اللہ میں تیرے علم کے ساتھ تجھ سے خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعہ سے طلبِ قدرت کرتا ہوں اور تجھ سے تیرا فضلِ عظیم مانگتا ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا، تو سب کچھ جانتا ہے اور میں نہیں جانتا، اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے۔ اے اللہ اگر تیرے علم میں یہ امر (یہ کام جس کا میں قصد و ارادہ رکھتا ہوں) میرے دین و ایمان اور میری زندگی اور میرے انجامِ کار میں دُنیا و آخرت میں میرے لئے بہتر ہو تو اُس کو میرے لئے مقدر کر دے اور میرے لئے آسان کر دے پھر اس میں میرے واسطے برکت کر دے۔ اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے بُرا ہے میرے دین و ایمان میری زندگی اور میرے انجامِ کار دُنیا و آخرت میں تو اُس کو مجھ سے اور مجھ کو اُس سے پھیر دے اور جہاں کہیں بہتری ہو میرے لئے مقدر کر پھر اُس سے مجھے راضی کر دے۔ (بخاری، ابوداؤد، ترمذی، احمد، ابن ماجہ)

مسئلہ : کسی فرض کی ادائیگی کے بارے میں استخارہ نہیں : مثلاً نماز پڑھوں یا نہ پڑھوں، حج ادا کروں یا نہ کروں۔۔اس کے لئے استخارہ کی گنجائش نہیں، کیونکہ یہ تو ادا کرنے ہی ہیں۔ حج اور جہاد اور دیگر نیک کاموں میں نفس فعل کے لئے استخارہ نہیں ہوسکتا البتہ تعین وقت کے لئے کرسکتے ہیں کہ کس دن حج کا سفر شروع کروں (نظام شریعت)

مسئلہ : اگر کوئی شخص خود استخارہ نہ کرسکے تو دوسرے سے کرا یا جاسکتا ہے، بہتر یہی ہے کہ خود ہی استخارہ کرے۔

فائدہ : امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں استخارہ کے بعد اپنے کام کے جس پہلو کی طرف انسان کا انشراح ہو، اُسے کرنا چاہئے، لیکن کبھی ایسے انشراح پر اعتماد نہیں کرنا چاہئے جسے انسان پہلے ہی سے دل میں طے کر چکا ہو اور اس میں اس کی کوئی دلی خواہش موجود ہو۔ انسان کو صاف دل، صاف نیت ہو کر اللہ کے حضور استخارہ کرنا چاہئے اور اپنے معاملہ کو اللہ ہی کے اختیار میں دے دینا چاہئے (فقہ السنۃ)

ام المؤمنین سیدہ زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا استخارہ فرمانا

مدارج النبوت میں ہے کہ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے زینب رضی اللہ عنہا کو طلاق دے دی۔ عدت گزرنے کے بعد حضور ﷺ نے زینب رضی اللہ عنہا کے پاس نکاح کا پیغام بھیجا۔ یہ خوشخبری سن کر سیدہ زینب رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ سے مشورہ لئے بغیر کوئی کام نہیں کرسکتی ہوں یہ کہہ کر استخارہ کرنے کے لئے نماز پڑھنے کھڑی ہوگئیں۔ (فتح الباری)

دو رکعت نماز ادا کی اور سجدہ میں سر رکھ کر یہ دُعا مانگی کہ خداوندا۔ تیرے رسول نے مجھے نکاح کا پیغام دیا ہے اگر میں تیرے نزدیک اُن کی زوجیت میں داخل ہونے کے لائق عورت ہوں تو اُن کے ساتھ میرا نکاح فرما دے۔سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کی یہ دُعا فوراً ہی قبول ہوگئی اور حضور نبی کریم ﷺ پر وحی نازل ہوئی۔

﴿فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا﴾ (الاحزاب/ ۳۷)
پھر جب پوری کر لی زید نے اسے طلاق دینے کی خواہش تو ہم نے اسکا آپ سے نکاح کر دیا۔

اس آیت کے نزول کے بعد حضور ﷺ نے مسکراتے ہوئے فرمایا کہ کون ہے جو زینب کے پاس جائے اور اس کو یہ خوشخبری سنائے کہ اللہ تعالیٰ نے میرا نکاح اس کے ساتھ فرما دیا ہے۔ یہ سن کر حضرت سلمٰی رضی اللہ عنہا جو کہ حضور ﷺ کی خادمہ تھیں دوڑتی ہوئی سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچیں اور یہ آیت سنا کر خوشخبری دی۔ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا اس بشارت سے اس قدر خوش ہوئیں کہ اپنا زیور اُتار کر سلمٰی رضی اللہ عنہا کو انعام میں عطا فرما دیئے اور خود سجدہ میں گر پڑیں اور اس نعمت کے شکر یہ میں دو ماہ لگا تار روزہ دار رہیں۔ (مدارج النبوت)

اس واقعہ نکاح سے معلوم ہوا کہ عورت یا مرد کے پاس جب کسی کے

نکاح کا پیغام پہنچے تو اُسے اس بارے میں استخارہ کرنا چاہیے اللہ تعالیٰ سے مشورہ لینے میں نفع ہے دیکھو حضور نبی کریم ﷺ سے بڑھ کر کوئی نہ ہوا ہے اور نہ ہوگا لیکن پھر بھی سیدہ زینب رضی اللہ عنہا نے پیغام پہنچنے پر استخارہ کیا۔

وظائف استخارہ : ﴿اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا﴾
بے شک اللہ تعالیٰ ہر شئے کا جاننے والا ہے۔ جو شخص یہ آیت کثرت سے پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے اپنے خزانہ علم سے سرفراز فرماتا ہے۔ یہ آیت استخارہ اور اسرار مخفی کے لئے مخصوص ہے لہذا جو شخص بھی کسی کام کے بارے میں جاننا چاہے کہ وہ ہوگا کہ نہیں؟ تجارت میں نفع ہوگا یا نقصان؟ کسی کے ساتھ شرکت مفید رہے گی کہ نہیں؟ سفر بخیریت ہوگا کہ نہیں؟ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کو تہجد کے وقت دو رکعت نفل پڑھے۔ اس کے بعد گیارہ سو

مرتبہ ﴿اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا﴾ پڑھے اس کے بعد بستر پر جائے اور وِرد جاری رکھے یہاں تک کہ سو جائے ان شاء اللہ خواب میں بتایا جائے گا۔

مُجرب استخارہ: استخارہ کے لئے یہ عمل بہت ہی مجرب اور اکسیر ہے

يَاعَلِيْمُ عَلِّمْنِيْ ۔ يَارَشِيْدُ اَرْشِدْنِيْ ۔ يَاخَبِيْرُ اَخْبِرْنِيْ ۔

حضرت کلیم اللہ شاہجہان آبادی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ استخارہ کرنے سے پہلے دو رکعت نفل پڑھیں اس کے بعد اپنے بستر پر بیٹھ کر قبلہ کی طرف منہ کر کے سو سو مرتبہ مندرجہ بالا تینوں اسموں کو پڑھیں اور اس کے بعد بغیر بات کیئے خاموشی سے سو جائیں۔ خواب میں جس بات کا پتہ چلے اس پر عمل کر لیں۔ اگر پہلے روز پتہ نہ چلے تو سات روز تک یہی عمل کریں ان شآء اللہ قدرت کی طرف سے کسی نہ کسی صورت میں بہتری کا اشارہ ہو جائے گا۔

'یا بدیع' کا وظیفہ :

بدیع کے معنی ہیں خود بے مثال کہ کوئی ذات صفات میں اس کا مثل نہیں' فرماتا ہے ﴿لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ﴾ یا بغیر مثال عالم بنانے والا' یعنی موجد فرماتا ہے ﴿بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ﴾ یا اپنے بندوں میں سے بعض کو بے مثال کرنے والا کہ حضور ﷺ کو بے مثال پیدا فرمایا۔

اللہ تعالیٰ کا مثل ناممکن ہے وہ ہر چیز کا خالق ہر چیز کا مالک ﴿بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ﴾ ہے۔ یوں ہی حضور ﷺ کا مثل ناممکن ہے خدا دو ہو سکتے ہیں نہ مصطفٰے دو ہو سکتے ہیں کیونکہ حضور ﷺ ساری مخلوق میں اول ہیں **اول ماخلق اللہ نوری۔** سارے نبیوں سے پیچھے ہیں خاتم النبیین۔ سارے عالم کے لئے رحمت ہیں سارے انسانوں کے شفیع ہیں کہ بعض شفاعتیں نبیوں

کے لئے ہیں اور بعض شفاعتوں سے کفار بھی فائدہ اٹھائیں گے

سارے عالم کی اصل ہیں یہ اوصاف گنتی وشمار کے لائق نہیں ۔

کوئی مثل اُن کا ہو کس طرح وہ ہیں سب کے مبتداء ومنتہا

نہیں دوسرے کی یاں جگہ کہ یہ وصف دو کو ملا نہیں ۔

یہ وظیفہ اللہ تعالیٰ کی شان بدیع کا مظہر ہے ۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کو اس صفت سے '**یا بدیع**' پکارنے سے پکارنے والے پر اللہ تعالیٰ کی قدرت کے عجائبات اسرار کھلتے ہیں اور خاص کر اگر کوئی شخص مادی طور پر نئی چیز بنا رہا ہو لیکن اس سے کوشش کے باوجود بن نہ رہی ہو تو اس وظیفہ کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس کی خصوصی مدد فرما کر اس چیز کے بننے کو پایہ تکمیل تک پہنچا دیتا ہے ۔

☆ کوئی غم یا مصیبت یا کوئی مہم درپیش ہو تو (۱۲) روز تک بعد نماز عشاء بارہ سو مرتبہ **یابدیع العجائب بالغیر یابدیع** پڑھے ان شآء اللہ تمام مقاصد میں کامیابی ہوگی ۔ استخارہ کرنا ہو تو

سوتے وقت پڑھ کر بغیر کسی سے بات کئے سو جائے خواب میں صحیح بات معلوم ہو جائے گی ۔

نیک یا بدانجام کا معلوم کرنا :

اگر کسی معاملہ میں نیک یا بدانجام معلوم کرنا ہو تو عشاء کی نماز کے بعد قبلہ کی طرف منہ کرکے بیٹھ کر '**یَـابَـدِیْـعُ الْـعَجَـائِبِ بِالْخَیْرِ یَـابَـدِیْعُ**' گیارہ سو مرتبہ پڑھیں ۔ رات کو خواب میں اچھے یا بُرے انجام کا اشارہ مل جائے گا اور اگر ایک دو دن میں مطلب حل نہ ہو تو چند دن تک یہ عمل جاری رکھنا چاہئے ۔

نماز برائے لڑکیوں کی شادی: حضرت خواجہ نظام الدین محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ بعد نماز مغرب چار رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ **قل یـاایها الکٰفرون ' قل هوالله احد ' قل اعوذ برب الفلق**

اور **قـل اعـوذ بـرب الـنـاس** ایک ایک مرتبہ پڑھے ۔ سلام پھیرنے کے بعد سجدے کی حالت میں **یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ** ستر بار پڑھے اور اپنی حاجت طلب کرے ۔

بعض مشائخ سے منقول ہے کہ اس نماز کے ادا کرنے سے اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے لڑکیوں کی شادی کے انتظام کر دے گا ۔

شادی کے لئے نماز استخارہ :

اچھے رشتوں کی تلاش کے بعد بھی مختلف خدشات مستقبل کے لئے لگے ہوتے ہیں کہ لڑکی کا رشتہ اچھے گھر میں ہو رہا ہے یا نہیں ۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ نے اس موقع پر ہمیں نماز استخارہ کی تعلیم دی ہے اور اس کا طریقہ یہ بتایا کہ جب تم نکاح کرنے کا ارادہ کرو تو دو رکعت نماز پڑھو پھر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرو اور یہ دُعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ' فَاِنْ رَأَيْتُ اِنَّ لِيْ فِيْ فُلَانَةٍ خَيْراً لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ فَاقْدُرْهَا لِيْ وَاِنْ كَانَ غَيْرَهَا خَيْراً لِّيْ مِنْهَا فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ فَاقْدُرْهَا (ابن حبان' الحاکم)

اس دُعا کو پڑھ کر سو جائیں' حالتِ نیند میں اللہ تعالیٰ قلبی تشفی دے گا یا خواب کے ذریعہ رشتہ کے اچھے ہونے یا نہ ہونے کا علم ہو جائے گا ۔ اگر ایک مرتبہ عمل کرنے پر مقصد حاصل نہ ہو تو ایک سے زائد مرتبہ عمل کریں ان شآء اللہ مقصد کی تکمیل ہو جائے گی ۔

بہرحال نمازِ استخارہ ایک عظیم نعمت ہے ۔ اللہ تعالیٰ ہم کو اس سے فائدہ اُٹھانے کی توفیق دے ۔ (آمین بجاہ سید المرسلین)

وَاٰخِرُ دَعْوٰنا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

وَصَل اللّٰهُ تَعَالیٰ عَلیٰ خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْن